کرّوبی اور کرّوبیان کے بارے میں تحقیق

ڈاکٹر محمد سلیم اختر

لفظِ کرّوبی ، یا اُس کے زیادہ معروف صیغۂ جمع ، کرّوبیان ، کا قدیمترین ، متفق الیہ اور معلومہ سرچشمہ عہد نامۂ عتیق بزبان عبرانی ہے جہاں یہ لفظ بصورت کروب ، اور اسکی عبرانی قواعد کی رو سے جمع کروبیم ، دونوں ملتے ہیں (۱) . بعض محققین کا خیال ہے کہ یہ لفظ پہلے پہل سرزمین آشور ، میسوپوٹیمیا ، میں انسانی سر اور حیوانی دھڑ والے اُن پردار مجسموں کیلئے استعمال ہوتا تھا جو عبادتگاہوں اور محلات کے دروازوں کے باہر محافظین کے طور پر نصب کئے جاتے تھے ، وہاں سے یہ لفظ کنعانی ذرائع سے عبرانی زبان میں وارد ہوا (۲) ، لیکن حقیقت یہ ہے کہ بحث ابھی تک کسی فیصلہ کن نتیجے تک نہیں پہنچ سکی (۳) . بہرحال اتنا مسلم ہے کہ عبرانی زبان میں بھی چونکہ اس لفظ کی صحیح وجہ تسمیہ اور ریشہ پوری طرح روشن نہیں تھے ، یہ لفظ یورپین زبانوں میں جوں کا توں ، بلا ترجمہ ، منتقل ہونے لگا . نقل و انتقال کے اسی عمل میں اتفاقاً جمع کا صیغہ زیادہ مورد التفات قرار پایا ، چنانچہ ان زبانوں نے اپنے متوازی الفاظ کی اساس اسی کو قرار دیا ، جسکا نتیجہ یہ نکلا کہ لہجوں کے ادنیٰ اختلاف سے ایتالیائی اور اسپانیائی

زبانوں میں یہ لفظ بالترتیب *cherubino* اور *querubin* بن گیا جبکہ فرانسیسی ، پرتگیزی اور لاطینی میں *cherubin* کہلایا (۴) .

انگریزی میں لفظ *cherubin* لاطینی زبان کے راستے وارد ھوا اور ایک عرصے تک اسکے ساتھ ایک اجنبی کا سا سلوک ھوتا رھا . کبھی اس سے مفرد کے معنی مراد لئے گئے ، کبھی اسے جمع کی جگہ کھڑا کر دیا گیا ، اور کبھی اسی کے سر پر اسم معرفه کا تاج رکھدیا گیا . پھر انجیل مقدس کے تراجم کے دوران رفتہ رفتہ اسکی جگہ *cherub* اور *cherubins* کی بجائے پہلے *cherubims* اور پھر *cherubim* استعمال ھونے لگے اور پھر دیکھتے ھی دیکھتے *cherub* کا صیغۂ جمع *cherubs* بھی معرض وجود میں آگیا (۵) .

مغربی زبانوں کے برعکس عبرانی کی عربی زبان سے نزدیکی کے باعث لفظ کروب من و عن موخر الذکر زبان میں وارد ھوا (٦) ، لیکن تداول کا شرف اس کے مترادف ، کرّوبی کو شاید زیادہ حاصل ھوا . عربی متون میں اس لفظ کے استعمال کی قدیمترین مثال جسکا ہم سراغ لگا سکے ھیں امام عبداللہ بن عمر بیضاوی (متوفی ١٣١٦ / ٧١٦) کے یہاں ملتی ھے . سورۂ مؤمن کی ساتویں آیت :

الذین یحملون العرش و من حوله یسبحون بحمد ربهم و یومنون به و یستغفرون للذین امنوا . . . (٧)

کی تفسیر میں آپ لکھتے ھیں که کروبی سے مراد سب سے اعلیٰ درجے پر فائز اور سب سے پہلے تخلیق ھونے والے فرشتے ھیں (٨) ، جنکی تعداد عرش خداوندی کے گرد ، بعض تفاسیر کے مطابق ، ستر ھزار نفوس ھے (٩) .

فارسی متون میں لفظ کرّوب بمعنی فرشته یا فرشتۂ مقرب کہیں

دکھائی نہیں دیتا . اس کے برعکس کرّوبی اور اسکی فارسی جمع (کروبی باضافۂ علامتِ جمع : ان) کرّوبیان کے موارد استعمال کی کمی نہیں . مثالیں ملاحظہ ہوں :

حکیم سنائی غزنوی

بر نہ قدم ای شمعِ دین ، برشہپر روح الامین
کرّوبیانت بریمین ، روحانیانت دستِ چپ (۱۰)

ایضاً

همّت کرّوبیان شعبدۂ دستِ تست
سرمۂ روحانیان ،خاکِ کفِ پای تُست (۱۱)

★

عطّار نیشابوری

همه کرّوبیان پر برگشاده
بپر خاکِ رهش برسرنهاده (۱۲)

ایضاً

گفتی آن آب را که عرش بروست
اشک کرّوبیان همی یابم (۱۳)

★

انوری ابیوردی

حقّ میکال ، خواجۂ ملکوت
که ز کرّوبیان مهینه ترست (۱۴)

★

خاقانی شروانی

. . . گه ناظر چراغی ، گه منتظرِ آفتاب ، نه زهش نور کرّوبیان در

زهِ گریبانِ تُست ، از چراغِ مستعار چه همدمی طــلبی ؟ . . . (۱۵)

★

سعدی شیرازی

کسی بدیدهٔ انکار اگر نگاه کند
نشان صورتِ یوسف دهد بناخوبی
اگر بچشم ارادت نگه کنی در دیو
فرشته ایت نماید بچشمِ کرّوبی(۱٦)

ایضاً

بتهدید اگر برکشد تیغ خکم
بمانند کرّوبیان صم بکم (۱۷)

نظیری نیشابوری

ای از صفای دل همه نور و صفا شده
برترز آفرینش ارض و سما شده
گلبانگ حمد بُرده بکرّوبیانِ عرش
از کبریای حق همه تن کبریا شده (۱۸)

★

میرزا مهدیخان استرابادی

. . . وزمانه از روی ترحیب و ترحیب ، برجیب و گریبان کرّوبیان ، از ذکر و بیان دعای دولتش ذیع شمیم شمامهٔ عنبر ، وضوع لبیخهٔ مُشک اذفر کرد . . . (۱۹)

بسا اوقات لفظ کرّوبی اپنے اصلی مفهوم ، یعنی مقرب کے معنوں میں (۲۰) ، ملائکه کی صفت کے طور پر بھی مورد استفاده قرار پاتا ھے ، اسکی ھمیں صرف دو مثالیں دستیاب ھو سکی ھیں .

نظامی عروضی سمرقندی

حمد و شکر و سپاس مرآن پادشاهی را که عالم عود و معاد را بتوسط ملائکۂ کرّوبی در وجود آورد (۲۱) .

★

خاقانی شروانی

به ذات نامحسوس الٓهی و به ملائکه کروّبی . . . که حضرت عظمی یگانگی را نصره الله تعالی . . . دولت خواه تر از بنده بررُوی زمین کس نیست (۲۲) .

★

اردو زبان میں بھی جو بقول آزاد فارسی کا دودھ پی کر پروان چڑھی ھے (۲۳) بظاھر فارسی ھی کے زیر اثر یہ لفظ آیا ھے اور اسے لاطینی الاصل (۲۴) قرار دینا درست نہیں . اردو میں اس لفظ کے استعمال کی امثلہ ملاحظہ ھوں :

خواجہ میر درد

دردِ دل کیواسطے پیدا کیا انسان کو
ورنہ طاعت کیلئے کچھ کم نہ تھے کرّوبیان (۲۵)

★

میرزا محمد رفیع سودا

آہ و نالہ سے مرے ساتوں فلک سے تابہ عرش
رھتے ھیں پنبہ بگوش اب روز و شب کرّوبیان (۲۶)

★

بدقسمتی سے فارسی کی طرح اردو امثلہ و نظائر سے بھی لفظ کرّوبیان کے خدوخال خاطر خواہ طریقے سے اجاگر نہیں ھوتے اور نہ

ھی متداول فرھنگیں اس سلسلے میں قاری کی پوری طرح پیاس بجھاتی ھیں ۔ مثال کے طور پر برھان قاطع میں کرّوبیان کی تشریح یوں کی گئی ھے :

فرشتگان مقرب را گویند و ایشانرا در عالم اجسام ھیچ تعلق و تدبیر و تصرف نیست(۲۷) ،

کم و بیش ایسی ھی توضیحات دوسری کتب لغت میں ملتی ھیں (۲۸) . بعض مآخذ کی رو سے لفظ کروبیون (عربی جمع کرّوبی) کا اطلاق فرشتگان چہارگانہ ۔ جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل ۔ پر ھوتا ھے (۲۹) . بعض اسرائیلی روایات میں کروبیون کو مختلف صفات خداوندی کی مجسم صورت سے تعبیر کیا گیا ھے اور علم کو ان کی امتیازی خصوصیت گردانا گیا ھے زمانۂ ماقبل مسیح میں یہ لفظ معانی و تعبیرات کے اعتبار سے جن مختلف مراحل سے گذرا اُن میں ایک بات بہرحال مشترک ھے اور وہ ھے کروبیون کا ذات ایزدْ تعالی سے نزدیکی ارتباط . پہلے پہل اُن کو ذات باری تعالی کےایسے ممتاز پیشکاروں کا درجہ دیا گیا جنکی وساطت سے اللہ تعالی انسانوں سے رابطہ قائم کرنے اور کائنات میں مختلف امور کی انجام دھی کا کام لیتا لیکن بعد میں اُنھیں محض مقربین ایزدی مانا جانے لگا (۳۰) . پھر ایک ایسا دور بھی آیا جب لوگوں نے عام فرشتوں اور کروبیون میں امتیاز کرنا ترک کر دیا . جب فکر ، اندیشے اور اعتقاد کی یہ کیفیت بھی دوام پیدا نہ کر سکی تو کرّوبیون کو تو بارگاہ ربانی میں حضور دوام کی خصوصیت سونپ دی گئی (جسکی صدائے باز گشت برھان قاطع کی مذکورہ صدر تعریف میں سنائی دیتی ھے) ، اور فرشتوں سے مراد وہ مخلوق لی جانے لگی

جسکے ذمہ اللہ تعالی کیلئے پیغام رسانی اور اس کے دیگر احکام کی بجاآوری تھا (۳۱) .

cherub اور cherubim کے الفاظ انجیل مقدس میں بھی بکثرت استعمال ہوئے ھیں لیکن ان سے اس مخلوق کی کوئی مشخص اور دقیق تعریف یا تصویر قاری کے سامنے نہیں آتی (۳۲) . تاھم چوتھی صدی عیسوی کے راھب دیوجانس (۳۳) سے باشتباہ منسوب ایک ملکوتی نظام میں کروبیون کو ، جنکی نمایاں خصوصیت ان کی علمیت ھے seraphim کے بعد ،جنکا طرۂ امتیاز عشق خداوندی ھے ، مقرب ترین ملائکہ قرار دیا گیا ھے (۳۴) . بھرحال قیاس یہ ھے کہ عربی ، فارسی ، اردو اور غالباً دوسری زبانوں کے اسلامی ادب پر اسرائیلیات کا اثر مسیحی روایات سے زیادہ مستحکم ثابت ھوا اور اسکا بدیھی نتیجہ یہ نکلا کہ کروبیون کو ذات بحت کے مقرب ترین ملائکہ ھی سے تعبیر کیا جاتا رھا .

یہاں شاید اس امر کا ذکر بےجا نہ ھو کہ انگریزی ادب میں کروبی یا کروبیون کے الفاظ مجازی طور پر انتہائی معصوم بچوں ، غیر معمولی طور پر خوبصورت خواتین اور حد درجہ کی ذھین اور نابغہ شخصیات کے لئے بھی استعمال ھوتے ھیں (۳۵) اور شیکسپیرنے تو ان کا اطلاق بعض اخلاقی اوصاف پر بھی کیا ھے (۳۶) . ھمارے یہاں کم از کم فارسی اور اردو ادب میں ایسے موارد کے لئے فرشتہ کا لفظ زیادہ مستعمل ھے اور فرشتہ تن ، فرشتہ خصال ، فرشتہ خو ، فرشتہ رخ ، فرشتہ سرشت ، فرشتہ سیرت ، فرشتہ طینت ، فرشتہ لقا، فرشتہ منش ، فرشتہ منظر ، فرشتہ نما ، فرشتہ نہاد ، اور فرشتہ وش ایسی متعدد تراکیب اس کا منہ بولتا ثبوت ھیں کرّوبی کا اسطرح کا

استعمال اوّل تو ہے نہیں ، اگر کہیں نظر آ بھی جائے تو اسکی حیثیت اُصول سے زیادہ استثنا کی ہو گی ۔

حوالہ جات

(1) *The Oxford English Dictionary* (A New English Dictionary on Historical Principles), Oxford, 1933, Vol. II, P. 325.

(2) *The Encyclopaedia Americana,* New York, 1960, Vol. VI, p. 420.

(3) *The Encyclopaedia of Religion and Ethics,* ed. James Hastings, New York, 1910, Vol. III.

(4) *The Oxford English Dictionary, op. cit.*, p. 325.

(۵) ایضاً

(٦) المنجد فی اللغة والاعلام ، بیروت ، ۱۹٦۹ ، الطبعة العشرون ، ص ٦۷۹

(۷) عرشِ الٰہی کے حامل فرشتے ، اور وہ جو عرش کے گردوپیش حاضر رہتے ہیں سب اپنے رب کی حمد کے ساتھ اُسکی تسبیح کر رہے ہیں ۔ وہ اسپر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان لانے والوں کے حق میں دعائے مغفرت کرتے ہیں ۔ ۔ ۔ ابوالاعلی مودودی ، تفہیم القرآن ، لاہور ، طبع ششم ، جلد چہارم ، ص ۳۹۳ ۔

(8) *Thomas Patrick Huges, Dictionary of Islam* Delhi, 1976, repr., p. 50, ii. *Cf. The Encyclopaedia of Religion and Ethics, op. cit.,* p. 512: ('Jewish traditional exegesis adds little concerning which there is general agreement, but preserves the opinions of several exegetical authorities or groups of authorities. There was a view, based probably on Job 38 (7), that the angels, including the cherubim, were created on the first day, and were indeed the first things created; but the view never became general, through fear of the inference that the cherubim assisted God at the work of creation.')

(9) Thomas Patrick Hughes, *op. cit,* p. 50, i.

(۱۰) دیوان حکیم سنائی ، بکوشش دکتر مظاہر مصفا ، تہران ، ۱۳۳٦ شمسی ، ص ۳۰ ۔

(۱۱) ایضاً

(۱۲) اسرار نامه باهتمام دکتر سید صادق گوهرین ، تہران ، ۱۳۳۸ شمسی ، ص ۲۳ ۔

(۱۳) دیوان غزلیات و قصاید عطار ، باهتمام و تصحیح دکتر تقی تفضلی ، تہران ، ۱۳۴۱ شمسی ، ص ۲۷ ۔

(۱۴) شرح لغات و مشکلات دیوان انوری ابیوردی . تالیف دکتر سید جعفر شهیدی . تهران . ۱۳۵۸ . ص ۱۷۰ .

(۱۵) منشآت خاقانی از افضل الدین بدیل بن علی خاقانی . به تصحیح و تحشیهٔ محمد روشن . تهران . ۱۳۴۹ شمسی . ص ۱۱۷ .

(۱٦) متن دیوان کامل شیخ اجل سعدی شیرازی . بکوشش مظاهر مصفا . تهران . ۱۳۴۰ هجری شمسی . ص ۸۷ .

(۱۷) ایضاً . ص ۱۴۷ .

(۱۸) دیوان نظیری نیشابوری . باهتمام مظاهر مصفا . تهران . ۱۳۴۰ شمسی . ص ۵٦۷ .

(۱۹) درهٔ نادره تالیف میرزا مهدیخان استرابادی . باهتمام دکتر سید جعفر شهیدی . تهران . ۱۳۴۱ شمسی . ص ۳۷۳ .

(۲۰) Thomas Patrick Hughes, *op. cit.*, p. 50, i.

(۲۱) چهار مقاله تالیف احمد بن علی نظامی عروضی سمرقندی . بکوشش دکتر محمد معین . تهران . ۱۳۳۳ هجری شمسی . چاپ سوم . ص ۱ .

(۲۲) منشآت خاقانی . ص ۳۳۱ .

(۲۳) شمس العلماء محمد حسین آزاد . نیرنگ خیال مرتبه غلام حسین ذوالفقار . لاهور . بدون تاریخ ؛ ص ۵۱ . ۵۹

(۲۴) ملاحظه هو : ڈاکٹر ریاض الحسن . اردو میں ایک لاطینی لفظ . ماهنامه قومی زبان . کراچی . جلد : ۵۱ . شماره : ۱۲۵ (دسمبر ۱۹۸۱ ء) . ص ۴۱ . موصوف کا خیال هے که لفظ کروبی لاطینی لفظ cherub سے مــأخوذ هے جسکا تلفظ « کیروب » هے لیکن « اکثر انگریزی دان لوگ اِس کا غلط تلفظ چیرب کرتے هیں » . اوّل یه که جیسا که اوپر ذکر هو چکا هے اسلامی ادبیات میں یه لفظ براه راست عــبرانی زبان سے وارد هوا . اور دوسرے یه که cherub کا زیاده مستند اور متداول تلفظ وهی هے جو « انگریزی دان لوگ » کرتے هیں . اور اِسکی تائید انگریزی زبان کی درج ذیل دو فرهنگوں سے بهی هوتی هے :

(i) *The Oxford English Dictionary, op. cit.*, 325.

(i) *Webster's Third New International Dictionary*, Springfield, Massachusetts, 1961, 385.

موخر الذکر نے « کیروب » تلفظ بهی ضبط کیا هے لیکن محض متبادل کے طور پر . عام فرهنگوں میں یه متبادل تلفظ درخورِ اعتنا نهیں سمجها گیا .

(۲۵) بنقل از ڈاکٹر ریاض الحسن . ص ۴۱ .

(۲٦) ایضاً . نیز ملاحظه هو : کلیات سودا . اله آباد . ۱۹۷۱ . حصه دوم . ص ۲۱ .

(۲۷) تالیف محمد حسین بن خلف تبریزی متخلص به برهان . باهتمام دکتر محمد معین . تهران . هجری شمسی . چاپ دوم . جلد سوم . ص ۱٦۲۹ .

(۲۸) ملا دیکهنری : فرهنگ آنند راج تالیف محمد بادشاه متخلص به شاد . زیر نظر محمد دبیرسیاقی ، تهران ، جلد پنجم . ص ۳۳۹۹ .

(29) Thomas Patrick Hughes, *op. cit.*, p. 15, ii; *Cf. The Encyclopaedia Americana, op. cit.*, p. 420.

(30) *The Encyclopaedia of Religion and Ethics, op. cit.*, p. 510.

(۳۱) ایضاً

(32) *Encyclopaedia Britannica*, London, 1961, p. 419.

(33) Dionysius the Areopagite

(34) *Encyclopaedia of Religion and Ethics, op. cit.*, p. 513.

(35) *The Oxford English Dictionary, op. cit.*, p. 326.

Patience, thou young and rose-lipp'd cherubin *Othello*, Act iv, Sc. 2, l.63.

*